49727-خاوند اور بیوي رمضان میں مصنوعی طریقہ سے بچہ کی پیدائش کا عمل کروانا چاہتے ہیں

سوال

بہت مدت پہلے ہماري شادي ہوئی لیکن ابھی تک اللہ تعالی نے ہمیں اولاد کی نعمت سے نہیں نوازا، عنقریب ہم مصنوعی طریقہ سے بچہ پیدا کروانے کا عمل کروائینگے لیکن اس عمل کا مناسب وقت ان شاء اللہ رمضان المبارک کے مہینہ میں ہوگا اس لیے کہ تبویض کا موعد یہی ہے جس کی بنا پر میں اور میرا خاوند مجبورا ناپاک ہوں گے اور رمضان میں روزہ نہیں رکھیں گے، مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کروں، اور کیا ہوسکتا ہے اللہ تعالی ہمیں معاف فرمادے کیونکہ ہم اس پر مجبور ہیں ؟ اور کیا اس کا کوئی کفارہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ہم متنبہ کرتے ہیں کہ مصنوعی تلقیح کے عمل میں بہت سے مفاسد پائے جاتے ہیں، اور بہت سے اطباء وڈاکٹروں سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ وہ جان بوجھ کر مرد کا مادہ منویہ کسی دوسرے شخص کے مادہ سے تبدیل کردیتے ہیں یہ سب کچھ خبث نفسی کی بنا پر یا پھر مادہ منویہ میں اسے یقین ہوتا ہے کہ اس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں جو اسے مال بٹورنے کا لالچ پیدا کرے گا.

اور یہ بھی ثابت ہوچکا ہے کہ بہت سارے ہسپتالوں میں مادہ منویہ کے نمونوں میں بدلنے کی غلطیاں ہوئی ہیں، اس وجہ سے علماء کرام نے اس معاملہ میں بہت سختی کی اور مادہ منویہ کو محفوظ کرکے عورت کے رحم میں مادہ دیر سے رکھنے کی حالت میں جائز قرار نہیں دیا، اور کچھ علماء کرام نے تو مطلقا حرام قرار دیا ہے کیونکہ اس میں غلطی کا احتمال پایا جاتا ہے جس کی بنا پر نسب ناموں میں اختلاط کا پایا جانا اور بہت سے مفاسد و ممنوعات کا پایا جانا ہے.

دوم :

یہ چیک اپ کروانا ضرورت میں سے نہیں حتی کہ اس کی وجہ سے مرد اور اس کی بیوي روزہ نہ رکھے، اسے رات تک مؤخر بھی کیا جاسکتا ہے یا پھر رمضان المبارک کے بعد تک مؤخر کردیں.

آپ کو یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ اللہ تعالی کی تقدیر پر صبر کریں اور اولاد کے حصول کے لیے شرعی اسباب حاصل کریں، اور آپ مصنوعی طریقہ سے اولاد کے حصول پر مصر ہوں تو پھر مادہ منویہ کے نمونے کی شدید دیکھ بھال کریں اور اسے فوري طور پر عورت کے رحم میں کسی دین والی ثقہ لیڈي ڈاکٹر سے رکھوائیں اور رمضان المبارک میں دن کے وقت ایسا کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ یہ کوئی اضطراري حالت نہیں.

واللہ اعلم.